لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِي رَسُولِ اللَّهِ أُسْوَةٌ حَسَنَةٌ





100 سو بابرکت سوالات مع جوابات

مختصر سیرتِ طیبہ صلی اللہ علیہ وسلم

دعاء

شیخ الحدیث حضرت مولانا
محمد قاری عمر علی مدظلہ

پسند فرمودہ

شیخ القرآن والحدیث حضرت مولانا
مفتی الطاف الرحمن مدظلہ

تالیف

وسیم محمد حقانی
فاضل و تخصص دارالعلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

جامعہ تحسین القرآن روضۃ المدنی
حکیم آباد نوشہرہ خیبر پختونخوا پاکستان
رابطہ نمبر: 0345-5646812

لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِىْ رَسُوْلِ اللّٰهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ
لِّمَنْ كَانَ يَرْجُوا اللّٰهَ وَالْيَوْمَ الْاٰخِرَ وَذَكَرَ اللّٰهَ كَثِيْرًا

یقیناً رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین مثال ہے ہر اس شخص کیلئے جو اللہ تعالیٰ سے ملاقات کی امید رکھے
آخرت پر یقین رکھے اور اللہ کو خوب یاد کرے

خلاصہ و پیغام

سِیرتِ طیّبہ

رسول اللہ ﷺ عمر مبارک 63 سال

63 سالہ زندگی کے تین حصے

تیسرا حصہ	دوسرا حصہ	پہلا حصہ
10 سالہ مدنی زندگی ہجرت کے بعد	13 سالہ مکی زندگی نبوت کے بعد	40 سالہ مکی زندگی نبوت سے پہلے
بنیادی پیغام تربیت و دعوت	بنیادی پیغام عقائد و اخلاق کی تعلیم	بنیادی پیغام امانت و صداقت

نظام تعلیم و تربیت

تقریظ

حضرت مولانا عبد الحلیم (دیر باباجی) صاحب مدظلہ
شیخ الحدیث جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

ماشاءاللہ "مفتی محمد وسیم حقانی صاحب" نے سیرت طیبہ ﷺ کے حوالے سے چند سوالات جمع کئے ہیں، اللہ تعالیٰ ان کی محنت کو قبول فرمائیں، اور یہ سیرت طیبہ ﷺ ہر مسلمان کیلئے ضروری ہے کہ ان کا مطالعہ کرے اور خصوصاً اپنے گھروں میں بچوں کو بھی یاد کروائیں، کیونکہ سیرت کو لکھنا، پڑھنا اور یاد کرنا ہر کلمہ گو کیلئے ضروری ہے، اور اطاعت رسول ﷺ کا تقاضہ یہ ہے کہ ہم خوب سیرت کا مطالعہ کریں اور سیرت کو یاد کریں۔

اللہ تعالیٰ مفتی صاحب کے کاوشوں کو قبول فرما کر دنیا وآخرت میں سرخروئی کا ذریعہ بنادے اور امت کے بڑوں اور چھوٹوں کو سیرت اپنانے کی توفیق عطا فرمادیں۔

آمین

عبد الحلیم
(شیخ الحدیث جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)

تقریظ

حضرت مولانا مغفور اللہ صاحب مدظلہ

شیخ الحدیث جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمدللہ وکفیٰ وسلام علی عبادہ الذین اصطفیٰ اما بعد:

آقائے دوجہان، سرور کون و مکان محمد مصطفیٰ احمد مجتبیٰ ﷺ کی محبت ایمان کا حصہ ہے، کما ورد فی الحدیث۔

محترم مولوی وسیم محمد حقانی صاحب قابل تحسین ہے کہ سیرت کی ابتدائی معلومات کو سوال وجواب کی صورت میں قارئین کی خدمت میں پیش کرنے کی سعادت حاصل کررہے ہیں۔

اللہ تعالیٰ قبولیت تامہ نصیب فرماکر نجاتِ آخرت کا ذریعہ بنائیں۔

آمین

مغفور اللہ

(شیخ الحدیث جامعہ دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک)

۱۵ جمادی الثانی ۱۴۴۲ھ

تقریظ

خادم قران والسنۃ شیخ التجوید

حضرت مولانا قاری محمد عمر علی المدنی دامت برکاتھم

مدیر جامعہ تحسین القران نوشہرہ — خادم وممتحن مدارس قران وفروعات جامعہ تحسین القران

اللھم لك الحمد والشکر کما انت اھله، فصل علی سیدنا محمد کما ھو اھله بفضل الله وکرمه!

انسان کی زندگی کا اصل مقصد عبادت الٰہی اور دائمی حصولِ رضائے الٰہی ہے اس میں سو فیصد کامیاب ہونے کیلئے سیرتِ رسول ﷺ سے محبت واطاعتِ رسول ﷺ ضروری ہے، اور سیرت وسنّتِ رسول ﷺ اپنانے سے رُوح کو تازگی، دل کو سکون اور جسم کو قوت نصیب ہوتی ہے۔

"هُوَ الْمِسْكُ مَا كَرَّرْتَهٗ يَتَضَوَّعُ"

اللہ ربُّ العزت نے اپنی اطاعت کیساتھ، اپنے آخری اور پیارے رسول کی اطاعت کو لازم قرار دیکر عظیم کامیابی کی ضمانت دی ہے

"وَمَنْ يُّطِعِ اللّٰهَ وَرَسُوْلَهٗ فَقَدْ فَازَ فَوْزًا عَظِيْمًا" (پارہ نمبر ۲۲، سورۃ الاحزاب رکوع ٦)

بِنصر الله!

جامعہ تحسین القران نوشہرہ کے خوش نصیب مُدرّس عزیزم مولانا "محمد وسیم حقانی صاحب سلّمہ اللہ" کو مختصر اور آسان طریقہ سے سیرتِ رسول ﷺ لکھنے کیساتھ سیکھنے اور سکھانے کی سعادت بھی نصیب کر دی ہے کہ جامعہ تحسین القران کے مہمانانِ رسول مسافر طلباء دین کو پڑھا

رہے ہیں اور عملی ٹریننگ بھی دیتے ہیں، ہمارے مشائخ اہل حق علماء حق وقُرّاء جو عارفین اور راسخین فی العلم تھے اُنکی خاص امتیازی صفت یہ ہوتی کہ اپنے دل سے اللہ ورسول کے عاشق، محبت اور اطاعت کی روشنی، طلباء اور اہلِ اسلام کے دل میں منتقل فرما کر عشّاقِ رسول کے صف میں کھڑا کر دیتے یہ اُنکی امتیازی شان تھی۔

الحاصل!

سیرت خاتم النبیین ﷺ میں سب سے پہلی تصنیف محمد ابن اسحٰق التوفی ۱۵۱ھ نے لکھی ہے۔ مؤرخین کا دعویٰ ہے کہ فنِ تاریخ میں یہ پہلی کتاب ہے، لیکن صحیح یہ ہے کہ سب سے پہلے موسیٰ بن عقبہ التوفی ۱۴۱ھ نے رحمۃ للعالمین ﷺ کے مغازی قلم بند کرنے کا اعزاز حاصل کیا ہے، موسیٰ بن عقبہ ؒ نہایت محتاط اور ثقہ شخص تھے، اور حضرات صحابہ کرامؓ کا زمانہ پایا تھا اور شرف تابعیّت حاصل کی تھی۔

میری دل سے دعا ہے کہ اللہ ربُّ العزت، سیرت طیبہ کے سارے خادمین ومدرسین کی محنتیں قبول فرما کر ہم سب متلاشی ہدایت کو چار حقوق رسولؐ ادا کرنے والے سو فیصد کامیاب جماعت میں شامل کر دے جن کو کامیابی کی ضمانت ربِّ کریم نے یوں دی ہے:

"فَالَّذِيْنَ اٰمَنُوْا بِهٖ وَعَزَّرُوْهُ وَنَصَرُوْهُ وَاتَّبَعُوا النُّوْرَ الَّذِيْٓ اُنْزِلَ مَعَهٗٓ اُولٰٓئِكَ هُمُ الْمُفْلِحُوْنَ" (القران)

دعاجو ودعاگو:

مولانا وقاری شیخ التجوید محمد عمر علی سلمہ اللہ

خادم حفظ وتجوید ومہتمم جامعہ تحسین القران نوشہرہ روضۃ المدنی

۴ رجب ۱۴۴۲ھ بمطابق ۱۶ فروری ۲۰۲۱ء

تقریظ

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

حضرت مولانا مفتی الطاف الرحمٰن العباسی صاحب دامت برکاتہم العالیہ

مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ قرطبہ شرین جناح کالونی کلفٹن بلاک 1 کراچی

رسول اللہ ﷺ کی زندگی کو جاننا سیرت کا علم ہے، ایک مسلمان کے لئے عموما اور ایک عالم کے لئے خصوصا یہ علم بہت ہی اہم ہے، رسول اللہ ﷺ ہی سے تعلق کے نتیجے میں ہدایت اور نجات مل سکتی ہے، صحابۂ کرام رضوان اللہ علیہم اجمعین نے سیرت کو اپنے کانوں، آنکھوں اور دلوں سے محفوظ کرکے امت تک منتقل کر دیا، آج امت کے علماء کو اپنے والدین کی زندگی کا اتنا علم نہیں جتنا رسول اللہ ﷺ کی زندگی کا علم ہے، قرن اول سے لیکر آج تک امت کے اہل علم سیرت طیبہ پر مختلف انداز سے لکھتے چلے آرہے ہیں اور رسول اللہ ﷺ سے اپنی محبت اظہار کرتے آرہے ہیں، آپ کے ہاتھوں میں یہ مختصر رسالہ مولانا وسیم حقانی صاحب کا مرتب کردہ ہے جس میں انہوں نے پوری سیرت کو سوال وجواب کے انداز میں جمع کیا ہے، بہت ہی اچھی سعی اور کوشش ہے، سوالات وجوابات کے مقابلوں اور مسابقوں کے لئے یہ رسالہ بہت مفید ہے، ویسے بھی سوال وجواب کا طریقہ کسی بات کو ذہن نشین کرنے کا مؤثر اور مجرب طریقہ ہے۔ اللہ تعالی مولانا وسیم صاحب کی اس خدمت کو قبول فرمائے اور ان کو مزید علمی اور دعوتی میدانوں میں خدمات جلیلہ کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

والسلام

حضرت مولانا مفتی الطاف الرحمٰن العباسی صاحب

مہتمم و شیخ الحدیث جامعہ قرطبہ شرین جناح کالونی کلفٹن بلاک 1 کراچی

بسم اللہ الرحمن الرحیم

پس منظر

قرآن کریم اور رسول اللہ ﷺ ہدایت کے ستون ہیں۔ اللہ تعالیٰ کے دین کے سر چشمے ہیں۔ ایک علم کا سرچشمہ اور دوسرا عمل کا سرچشمہ۔ ان دونوں سرچشموں سے وابستگی زندگی کو تروتازہ رکھنے کا سبب ہے۔ صحابہ کرام رضوان اللہ تعالیٰ اجمعین جب ان دونوں سرچشموں سے وابستہ ہوئے توسب کچھ بن گئے۔ لوگوں کے رہبر ور ہنما بن گئے۔ آج بھی ضرورت ہے کہ ان دونوں سرچشموں سے مضبوط تعلق قائم کریں۔ جب تک امت کا تعلق ان دوسہاروں سے رہا، امت جمی رہی اور بڑھتی رہی اور انسانیت کی قیادت کرتی رہی، جب ان دو سر چشموں سے تعلق کمزور ہوا تو تنزّل کا شکار ہو گیا۔

اللہ تعالیٰ کا فضل وکرم ہے کہ جب سے تعلیمی وتدریسی میدان میں قدم رکھا تو اساتذہ ووالدین کی شفقت کا نتیجہ رہا اور ہمیشہ یہ بات ذہن میں رہی کہ ان ہی دو سرچشموں کی اشاعت اور اُمت کو ان سے جوڑنے میں اپنی صلاحیتیں لگائی جائیں۔

ابتداء ہی سے اپنے اساتذہ واکابرین سے سیرت کے واقعات سنتے رہے اور ان سے مختصر ترین سیرت نوٹ کرتے رہے، اسی اثناء میں سو بابرکت سوالات مع جوابات کتابچہ کے شکل میں ظاہری ہوئی ،اکابرین کی دعاوشفقت سے الحمدللہ سیرت طیبہ ﷺ کے اندر اور بھی ترقی نصیب ہو گئی، اور ان اکابرین میں سے میرے مُربّی و مشفق استاد محترم شیخ الحدیث حضرت مولانا "مفتی الطاف الرحمٰن العباسی" صاحب کی سیرت کے دروس کی وجہ سے کتاب لکھنے اور پڑھنے پڑھانے کا شرف حاصل ہوا، جوتاحال

جاری ہے الحمد للہ۔ اور بحمد للہ! اس کتاب کے سارے سوالات طالبعلموں کو زبانی بھی یاد کرائیں ہیں۔

اس پورے کتابچے میں جن جن حضرات نے میرے ساتھ (خصوصاً شیخ مولانا وقاص محمد صاحب) کسی بھی حوالے سے مدد کی ہے اللہ تعالیٰ ان سب کو اپنی طرف سے بھرپور بدلہ عطا فرمائے، اس مختصر سی کتابچے سے اگر کسی کو فائدہ ہو تو اس سے اگر کسی کو فائدہ ہو تو اس سے یہ التماس ہے میرے لئے، میرے والدین کیلئے، میرے اساتذہ ومشائخ کیلئے اور جنہوں نے میری تعلیم وتربیت میں حصہ ڈالا ہے ان سب کیلئے مغفرت کی دعا کردے۔

اے میرے اللہ! اس کاوش کو قبول فرما اور اس کے ذریعے اپنی مخلوق اور اپنے حبیب ﷺ کی امت کو فائدہ پہنچادیں۔ میرے مولیٰ! اس کے بدلے میں مجھے اپنی رضا اور آپ ﷺ کی شفاعت ورفاقت نصیب فرمائیں۔ آمین

والسلام

وسیم محمد حقانی

فاضل ومتخصص دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

سابقہ مدرس جامعہ قرطبہ کلفٹن کراچی

مدرس جامعہ تحسین القرآن

۱۷/۷/۱۴۴۲ھ بمطابق ۲۸ فروری ۲۰۲۱ء

" لَقَدْ كَانَ لَكُمْ فِيْ رَسُوْلِ اللهِ اُسْوَةٌ حَسَنَةٌ "

"یقیناً رسول اللہ ﷺ کی زندگی بہترین مثال ہے"

دنیامیں سب سے زیادہ مختصر ترین سیرت سوالات وجوابات کی شکل میں

سیرت النبی ﷺ کا علم فرض عین ہے۔

علامہ ابن قیم رحمۃ اللہ علیہ فرماتے ہیں کہ سیرت کا علم حاصل کرنا فرض عین ہے۔ اسلیئے کہ دنیاوآخرت کی سعادت رسول اللہ ﷺ کی لائی ہوئی رہنمائی اور ہدایت پر مبنی ہے۔ لہٰذا ہر وہ شخص جو اپنے لیئے سعادت کا طالب ہے، اپنا خیر خواہ ہے اور اپنی نجات چاہتا ہے، تو وہ رسول اللہ ﷺ کی لائی ہدایت آپ کی سیرت اور آپ کے معاملات سے آگاہی حاصل کرنے کا پابند اور مکلف ہے۔(زادالمعاد)

سیرت طیبہ کے اہداف

1۔اسلام جس کو ایک مسلمان نے نظریاتی طور پر تسلیم کیا ہے اور قران سے اس کو علمی طور پر سمجھا ہے، رسول اللہ ﷺ کی حیات طیبہ کی روشنی میں اس کو عملی طور پر سمجھ لینا چاہیئے! گویا سیرت طیبہ سے واقفیت "علمیت" سے "عملیت" کی جانب اِک سفر ہے، بالفاظِ دیگر سیرت طیبہ زندگی کے مختلف گوشوں کو "مجسم انداز" میں پیش کرنے کا نام ہے۔

2۔ فہم قرآن کیلئے فہم سیرت کلید او چابی کی حیثیت رکھتی ہے بہت سے واقعات اور اسبابِ نزول کا تعلق سیرت طیبہ سے ہے اور تفسیر قران کا ایک بنیادی ماخذ سیرت اور سنت ہے۔

3۔ صحابہ کرامؓ کی زندگیوں سے واقفیت جنہوں نے رسول اللہ ﷺ کیساتھ دین کی نشرواشاعت میں بھرپور حصہ لیا، ہر قسم کی قربانیاں پیش کیں، اللہ اور اسکے رسول کیساتھ کئے ہوئے وعدوں کو سچا ثابت کر دکھایا۔(فقہ السیرۃ از شیخ سعید رمضان البوطی، المقدمہ)

4۔ "اقرأ" سے شروع ہو کر تمام جزیرۃ العرب پر اس دین حق کے غالب ہونے کی تاریخ وروئیداد "سیرت طیبہ" کے مطالعہ سے ہی سمجھ میں آسکتی ہے۔(فقہ السیرۃ از شیخ منیر محمد عضبان، المقدمہ)

سوال نمبر 1: ہمارے معبود کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے معبود کا نام اللہ تعالیٰ ہے۔

سوال نمبر 2: اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کل کتنے انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والتسلیمات بھیجے؟

جواب: اللہ تعالیٰ نے دنیا میں کل ایک لاکھ چوبیس ہزار کم و بیش انبیاء کرام علیہم الصلوۃ والتسلیمات بھیجے۔

سوال نمبر 3: پہلے نبی کا نام کیا ہے؟

جواب: پہلے نبی کا نام حضرت آدم علیہ السلام ہے۔

سوال نمبر 4: آخری نبی کا کیا نام ہے؟

جواب: آخری نبی کا نام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔

سوال نمبر 5: ہمارے پیارے نبی پاک ﷺ کا نام کیا ہے؟

جواب: ہمارے پیارے نبی کا نام حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ ہے۔

سوال نمبر 6: حضرت محمد مصطفیٰ ﷺ کے والد صاحب کا نام کیا تھا؟

جواب: حضرت محمد ﷺ کے والد صاحب کا نام عبد اللہ تھا۔

سوال نمبر 7: حضرت محمد ﷺ کا نسب شریف والد صاحب کی طرف سے کیا ہے؟

جواب: آپ ﷺ کا نسب شریف والد صاحب کی طرف سے یہ ہے:۔

آپ ﷺ کا نام محمد بن عبد اللہ بن عبد المطلب (آپ کا نام شیبہ تھا) بن ہاشم (آپ کا نام عَمَرو تھا) بن عبد مناف (آپ کا نام مغیرہ تھا) بن قصیّ (آپ کا نام زید تھا) بن کلاب (آپ کا نام حکیم تھا) بن مرّۃ بن کعب بن لُوی بن غالب بن فہر بن مالک بن نضر بن کنانہ بن خُزیمہ بن مُدرکہ بن اِلیاس بن مُضر بن نَزار بن معد بن عدنان۔

سوال نمبر 8: حضرت محمد ﷺ کا نسب شریف والدہ صاحبہ کی طرف سے کیا ہے؟

جواب: والدہ صاحبہ کی طرف سے نسب شریف:

آپ ﷺ کی والدہ کا نام آمنہ بنت وھب بن عبد مناف بن زہرہ بن کلاب بن مُرّۃ (مُرّۃ پہ والد اور والدہ دونوں کا نسب ایک ہو جاتا ہے)۔

سوال نمبر 9: آپ ﷺ کی پیدائش کون سے سال، کون سے مہینے، کون سی تاریخ اور کون سے دِن ہوئی؟

جواب: آپ ﷺ کی پیدائش واقعہ فیل (ہاتھیوں والا) کے سال 20 اپریل 571ء بمطابق مشہور قول کے مطابق 12 ربیع الاول لیکن جمہور محدثین اور مؤرخین کے نزدیک راجح اور مختار قول کے مطابق 8 ربیع الاول کو پیر کے دن "سوق اللیل" کے علاقے میں ہوئی۔

سوال 10: آپ ﷺ کے والد صاحب کا انتقال کب ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کے والد (عبد اللہ) کا انتقال اس وقت ہوا جس وقت آپ ﷺ اپنی والدہ (آمنہ) کے پیٹ میں تھے۔

سوال 11: آپ ﷺ کو دودھ کس نے پلایا؟

جواب: آپ ﷺ کو دودھ حلیمہ بنت زؤیب مسعودیہ (سعدیہ) نے پلایا۔

سوال 12: آپ ﷺ کی والدہ صاحبہ کا انتقال کب ہوا؟

جواب: آپ ﷺ کی عمر مبارک چھ (6) سال تھی کہ والدہ صاحبہ کا انتقال ہوا۔

سوال 13: آپ کی والدہ کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

جواب: آپ ﷺ کی والدہ کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کے دادا حضرت عبد المطلب نے پرورش کی۔

سوال 14: عبد المطلب کا انتقال کب ہوا؟

جواب: جب آپ ﷺ کی عمر مبارک آٹھ (8) سال اور دو ماہ ہوئی تو عبد المطلب کا بھی انتقال ہو گیا۔

سوال 15: عبد المطلب کے بعد آپ ﷺ کی پرورش کس نے کی؟

جواب: عبد المطلب کے انتقال کے بعد آپ ﷺ کے چچا ابو طالب آپ ﷺ کی پرورش کے متولّی بن گئے۔

سوال 16: آپؐ نے سرزمین حجاز سے باہر سب سے پہلا سفر کب اور کس کے ساتھ کیا؟

جواب: آپ ﷺ اپنے چچا کے ساتھ 12 سال کی عمر میں شام کے سفر پر چلے گئے۔

سوال نمبر 17: شام کے راستے میں آپ ﷺ کیساتھ کون ملے؟

جواب: آپ ﷺ کیساتھ راستے میں بحیریٰ نامی ایک راہب ملے۔

سوال نمبر 18: راہب بحیریٰ نے آپ ﷺ کا ہاتھ پکڑ کر ابو طالب کو کیا کہا؟

جواب: راہب بحیریٰ نے ابو طالب کو یہ کہا " یہ تمام جہان کا سردار ہے ان کو اللہ تعالیٰ تمام جہان کیلئے رحمت بنا کر بھیجیں گے، ہم اپنی کتابوں میں ان کی صفات جانتے ہیں اور میں نے پتھروں اور درختوں کو دیکھا کہ وہ ان کو سجدہ کر رہے ہیں، تم ان کو واپس لے جاؤ، تاکہ شام میں یہود ان کو قتل نہ کریں، اس لیئے کہ وہ کے دشمن ہیں یہ سن کر آپ ﷺ کے چچا نے آپ کو واپس بھیج دیا"۔

سوال نمبر 19: آپ ﷺ نے کس کیساتھ دوسری مرتبہ شام کا سفر کیا، اور کس لیئے سفر کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے میسرہ (حضرت خدیجہؓ کا غلام تھا) کیساتھ حضرت خدیجہؓ کا تجارتی مال لے کر تجارت کیلئے دوسری مرتبہ شام کا سفر کیا۔

سوال نمبر 20: شام کے اس سفر میں میسرہ نے آپ ﷺ کی کیا صفات دیکھیں؟

جواب: شام کے اس سفر میں میسرہ نے آپ ﷺ کے بہت سارے معجزات دیکھے۔

سوال نمبر 21: آپ ﷺ کو نکاح کا پیغام کس نے بھیجا؟ اور کس وجہ سے بھیجا؟

جواب: حضرت خدیجہؓ نے آپ ﷺ کو خود نکاح کا پیغام بھیجا اس وجہ سے کہ شام کے سفر میں میسرہ نے آپ ﷺ کے معجزات دیکھے تھے اور اُن معجزات کو حضرت خدیجہؓ کے سامنے بیان فرمایا تو اس وجہ سے حضرت خدیجہؓ آپ ﷺ سے متاثر ہو کر نکاح کا پیغام بھیجا۔

سوال نمبر 22: کیا اس سے پہلے بھی سیدہ خدیجہؓ آپ ﷺ کو جانتی تھیں؟

جواب: جی ہاں! کیونکہ آپ ﷺ کی سگی پھوپھی حضرت صفیہؓ، حضرت خدیجہؓ کی بھابھی تھیں۔

سوال نمبر 23: حضرت خدیجہؓ کی عمر نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: حضرت خدیجہؓ کی عمر نکاح کے وقت چالیس (40) سال تھی۔

سوال نمبر 24: آپ ﷺ کی عمر مبارک نکاح کے وقت کتنی تھی؟

جواب: آپ ﷺ کی عمر مبارک نکاح کے وقت پچیس (25) سال تھی۔

سوال نمبر 25: آپ ﷺ کی عمر مبارک کتنی تھی جب حجر اسود کو رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی؟

جواب: آپ ﷺ کی عمر مبارک تیس (30) یا پینتیس (35) سال تھی جب حجر اسود کو رکھنے کی سعادت نصیب ہوئی۔

سوال نمبر 38: آپ ﷺ کو کہاں سے کس چیز کے ذریعے راتوں رات کہاں تک سیر کرائی گئی اور اس رات کیا چیز فرض ہوئی اور اس رات کو کس نام سے پکارا جاتا ہے ؟

جواب: آپ ﷺ کو مکے سے (مقام ابراہیم اور زمزم کے کنویں کے درمیان) بیت المقدس تک راتوں رات سیر کرائی گئی اور بُراق کے ذریعے آسمانوں میں لے جایا گیا اور اسی رات پانچ (5) نمازیں فرض ہوئی اور اس رات کو شب معراج کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

سوال نمبر 39: آپ ﷺ نے طائف کا سفر کب فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے طائف کا سفر ہجرت سے تقریباً دو سال پہلے فرمایا۔

سوال نمبر 40: آپ ﷺ کیساتھ طائف کے سفر میں کون تھا؟

جواب: آپ ﷺ کیساتھ طائف کے سفر میں حضرت زید بن حارثہؓ تھے۔

سوال نمبر 41: آپ ﷺ نے طائف میں کتنے دن قیام فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ نے طائف میں تقریباً دس دِن قیام فرمایا۔

سوال نمبر 42: طائف والوں کا ردِ عمل کیسا تھا؟

جواب: طائف والوں کا ردِ عمل بہت زیادہ ظلم و تشدد اور نفرت والا تھا۔

سوال نمبر 43: آپ ﷺ کی عمر مبارک شب معراج میں کتنی تھی ؟

جواب آپ ﷺ کی عمر مبارک شب معراج میں اِکاون (51) سال نو (9) ماہ تھی۔

سوال نمبر 44: آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف کب ہجرت کی؟

جواب: آپ ﷺ نے مکہ مکرمہ سے مدینہ منورہ کی طرف ترپین (53) سال کی عمر میں ہجرت کی۔

سوال نمبر 45: آپ ﷺ نبوت کے بعد کتنے سال مکہ مکرمہ میں رہے؟

جواب: آپ ﷺ نبوت کے بعد تیرہ (13) سال مکہ مکرمہ میں رہے۔

سوال نمبر 46: غار ثور میں آپ ﷺ نے کیوں پناہ لی؟

جواب: غار ثور میں آپ ﷺ نے اس وجہ سے پناہ لی کہ کفار مکہ نے آپ ﷺ کو (نعوذ باللہ) قتل کرنے کا منصوبہ بنایا تھا۔

سوال نمبر 47: غار ثور میں آپ ﷺ کیساتھ دوسرا کون تھا؟

جواب: غار ثور میں آپ ﷺ کیساتھ حضرت ابو بکر صدیقؓ تھے۔

سوال نمبر 48: غار ثور میں آپ ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کی حفاظت کس نے کی؟

جواب: غار ثور میں آپ ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کی حفاظت اللہ تعالیٰ نے کی۔

سوال نمبر 49: غار ثور میں آپ ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے کتنی مدت پناہ لی؟

جواب: غار ثور میں آپ ﷺ اور حضرت ابو بکر صدیقؓ نے تین (3) راتیں پناہ لی۔

سوال نمبر 50: آپ ﷺ کتنے سال کی عمر میں کون سے دن مدینہ منورہ میں داخل ہوئے اور مدینہ منورہ میں کتنے سال قیام فرمایا؟

جواب: آپ ﷺ ترپن (53) سال کی عمر میں پیر کے دن مدینہ منورہ میں داخل ہوئے اور مدینہ منورہ میں دس سال قیام فرمایا۔

سوال نمبر 51: آپ ﷺ کس دن، کونسے مہینے اور کس وقت دنیا سے پردہ فرما گئے؟

جواب: آپ ﷺ پیر کے دن، 12 ربیع الاول (فروری کے مہینے میں) چاشت کے وقت دنیا سے پردہ فرما گئے۔

سوال نمبر 52: آپ ﷺ کی عمر مبارک وفات کے وقت کیا تھی؟

جواب: آپ ﷺ کی عمر مبارک وفات کے وقت تریسٹھ (63) سال تھی۔

سوال نمبر 53: آپ ﷺ کی وفات کس وجہ سے ہوئی؟

جواب: آپ ﷺ کی وفات بیماری کی وجہ سے ہوئی۔

سوال نمبر 54: آپ ﷺ کا انتقال کس کے کمرے (گھر) میں ہوا اور آپ کو کس دن اور کہاں دفن کیا گیا؟

جواب: آپ ﷺ کا انتقال حضرت عائشہؓ کے کمرے (گھر) میں ہوا اور بدھ کے دن اسی کمرے میں دفن کیا گیا۔

سوال نمبر 55: آپ ﷺ نے بیماری میں کتنے دن گزارے؟

"یا" آپ ﷺ نے مرض الوفات میں (بیماری) کتنے دن گزارے؟

جواب: آپ ﷺ نے مرض الوفات میں بارہ (12)، تیرہ (13) یا چودہ (14) دن گزارے۔

سوال نمبر 56: آپ ﷺ نے کتنے غزوات میں شرکت کی؟

جواب: آپ ﷺ نے ستائیس (27) غزوات میں شرکت کی۔

سوال نمبر 57: آپ ﷺ نے جو غزوات کیے اُن میں کل کتنے غزوات میں جنگ ہوئی؟

جواب: آپ ﷺ نے جو غزوات کیے اُن میں نو (9) غزوات میں جنگ ہوئی۔

سوال نمبر 58: آپ ﷺ نے جو نو (9) غزوات کیے ان کے نام لکھیے؟

جواب: 1۔ جنگ بدر 2۔ جنگ اُحد 3۔ جنگ خندق 4۔ جنگ قریظ

5۔ جنگ مصطلق 6۔ جنگ ذات الرقاع 7۔ جنگ خیبر 8۔ جنگ حُنین

9۔ جنگ طائف۔۔

سوال نمبر 59: آپ ﷺ نے کتنے لشکر بھیجے؟

جواب: آپ ﷺ نے چھوٹے بڑے پچاس (50) لشکر بھیجے۔

سوال نمبر 60: آپ ﷺ نے حج فرض ہونے سے پہلے کتنی مرتبہ حج ادا کیا؟

جواب: آپ ﷺ نے حج فرض ہونے سے پہلے دو (2) مرتبہ حج ادا کیا۔

سوال نمبر 61: آپ ﷺ نے حج فرض ہونے کے بعد کتنی مرتبہ حج ادا کیا اور اس حج کو کس نام سے پکارا جاتا ہے؟

جواب: آپ ﷺ نے حج فرض ہونے کے بعد ایک (1) مرتبہ حج ادا کیا اور اس حج کو "حَجّۃُ الوَدَاع" کے نام سے پکارا جاتا ہے۔

سوال نمبر 62: آپ ﷺ نے اپنی عمر مبارک میں کتنے عمرے ادا کیئے؟

جواب: آپ ﷺ نے اپنی عمر مبارک میں چار (4) عمرے ادا کیئے۔

سوال نمبر 63: آپ ﷺ نے یہ سارے عمرے کس مہینے میں ادا کیئے؟

جواب: آپ ﷺ نے یہ سارے عمرے ذی قعدہ کے مہینے میں ادا کیئے۔

سوال نمبر 64:۔ آپ ﷺ کی بعض صفات کا ذکر کریں؟

جواب:۔ آپ ﷺ درمیانہ قد تھے، نہ زیادہ لمبے اور نہ زیادہ پست قد، دونوں کندھوں کے درمیان قدرے فاصلہ تھا، سفید رنگ سرخی مائل تھے، سر کے بال کانوں کی لو تک پہنچتے تھے، بڑھاپے کے زمانہ میں آپ کے سر مبارک اور داڑھی کے بیس بال بھی سفید نہ تھے۔

سوال نمبر 65:۔ آپ ﷺ کے بعض ناموں کا ذکر کریں؟

جواب:۔ آپ ﷺ سے منقول ہے کہ:۔

"میں محمد ہوں اور میں احمد ہوں اور میں ماحی (مٹانے والا) ہوں، یعنی میرے ذریعہ اللہ تعالیٰ کفر کو مٹائینگے اور میں حاشر ہوں، جو لوگوں کو جمع کرے، اور میں عاقب ہوں میرے بعد کوئی نبی نہیں ہے اور میں مقفّی ہوں تمام انبیاء کرام میں سے آخری نبی ہوں اور نبی التوبة ہوں (توبہ والا نبی) ، نبی الرحمة (رحمت والا نبی) اور نبی الملحمة (خونریز جنگوں والا نبی) ہوں۔"

قرآن میں آپ ﷺ کے نام کثیر تعداد میں موجود ہیں۔

سوال 66:۔ آپ ﷺ کے اخلاق میں سے کچھ کا ذکر کریں؟

جواب:۔ آپ ﷺ ایسے تھے جیسا کہ حضرت عائشہؓ نے فرمایا کہ: آپ ﷺ کے اخلاق قرآن ہیں، آپ ﷺ قران کے مطابق غصہ ہوتے تھے اور اسی کے مطابق راضی ہوتے تھے، آپؐ اپنے لیئے کسی سے انتقام اور بدلہ نہیں لیتے تھے، لیکن اگر اللہ کی حرمت کو پامال کیا جاتا، تو آپ اللہ تعالیٰ کیلیئے اس کا بدلہ لیتے، اور آپ جب غصہ ہوتے، تو آپ کے غصہ کے سامنے کسی کو کھڑے ہونے کی مجال نہیں ہوتی تھی۔

سوال 67:۔ آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات کی تعداد کتنی تھی؟ ان کے نام ترتیب وار لکھیے۔

جواب:۔ آپ ﷺ مطہرات کی تعداد گیارہ تھی ان کے نام یہ ہیں۔

1۔ حضرت خدیجہ بنت خویلدؓ 2۔ حضرت سودہؓ 3۔حضرت عائشہؓ
4۔ حضرت حفصہ بنت عمرؓ 5۔ حضرت اُمِّ حبیبہ رملہ بنت ابی سفیانؓ 6۔اُمِّ سلمہ ہند بنت ابی امیہ بن مغیرہؓ 7۔ حضرت زینب بنت جحشؓ 8۔ حضرت جویریہؓ بنت حارث بن عامر 9۔ حضرت صفیہ بنت حییؓ بن اخطب نضریہؓ 10۔ حضرت میمونہ بنت حارث بن حزنؓ 11۔ حضرت زینبؓ بنت خزیمہ اُمُّ المساکین

سوال نمبر 68:۔ آپ ﷺ کی ازواجِ مطہرات کے نام تفصیل کیساتھ بیان کریں؟

جواب:۔ آپ ﷺ کی پہلی زوجہ محترمہ حضرت خدیجہؓ بنت خویلد تھیں، حضرت خدیجہؓ بیوہ تھیں تو آپ ﷺ نے مکہ میں ان سے نکاح کیا۔

آپ ﷺ کی دوسری زوجہ محترمہ حضرت سودہؓ تھیں۔

آپ ﷺ کی تیسری زوجہ محترمہ حضرت عائشہؓ تھیں۔ جن سے آپ ﷺ نے مکہ میں نکاح کیا، جب کہ وہ چھوٹی تھیں اور مدینہ منورہ میں رخصتی ہوئی۔

آپ ﷺ کی چوتھی زوجہ محترمہ حضرت حفصہ بنت عمرؓ تھیں۔

آپ ﷺ کی پانچویں زوجہ محترمہ حضرت ام حبیبہ رملہ بنت ابی سفیانؓ تھیں۔

آپ ﷺ کی چھٹی زوجہ محترمہ ام سلمہ ہند بنت ابی امیہ بن مغیرہؓ تھیں۔

آپ ﷺ کی ساتویں زوجہ محترمہ حضرت زینب بنت جحشؓ تھیں اور یہ آپ ﷺ کی پھوپھی زاد بہن تھیں۔

آپ ﷺ کی آٹھویں زوجہ محترمہ حضرت جویریہؓ بنت حارث بن عامر تھیں۔

آپ ﷺ کی نویں زوجہ محترمہ حضرت صفیہ بنت حیی بن اخطب نضریہ تھی اور یہ حضرت هارونؑ کی اولاد میں سے تھیں۔

آپ ﷺ کی دسویں زوجہ محترمہ حضرت میمونہؓ بنت حارث بن حزنؓ بلالیہ تھیں جو کہ حضرت ابن عباسؓ اور خالد بن ولیدؓ کی خالہ تھیں۔

آپ ﷺ کی گیارویں زوجہ محترمہ حضرت زینبؓ بنت خزیمہ ام المساکین تھیں، وہ آپ کے پاس تقریباً دو مہینے رہی، پھر آپ ﷺ کی زندگی میں ان انتقال ہو گیا۔

سوال نمبر 69:۔ آپ ﷺ کے کتنے بیٹے تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے تین بیٹے تھے ، حضرت قاسمؓ (انکے نام سے آپ " ابو القاسم " کی کُنیت سے مشہور تھے)،اور دوسرے بیٹا حضرت عبد اللہؓ تھے اور ان کا نام طیبؓ اور طاہرؓ بھی تھا اور بعض نے کہا ہے کہ طیبؓ ایک اور بیٹے کا نام ہے اور تیسرے بیٹے کا نام حضرت ابراہیمؓ تھا۔

سوال نمبر 70:۔ آپ ﷺ کی کتنی بیٹیاں تھیں؟

جواب:۔ آپ ﷺ کی چار بیٹیاں تھیں ، جن کے نام یہ ہیں :۔ حضرت زینبؓ ، حضرت رقیہؓ، حضرت ام کلثومؓ، اور حضرت فاطمہؓ۔

سوال نمبر 71:۔ آپ ﷺ کی زندگی میں کتنے بیٹوں اور بیٹیوں کا انتقال ہو گیا تھا؟

جواب:۔ آپ ﷺ کی زندگی میں تمام اولاد کا انتقال ہو گیا تھا سوائے حضرت فاطمہؓ کے ،ان کا انتقال آپ ﷺ کے انتقال کے چھ مہینے بعد ہوا۔

سوال نمبر 72:۔ آپ ﷺ کے کتنے چچا تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے دس چچا تھے جن کے نام یہ ہیں: حارث، قثم، عباس، حمزہ، ابو طالب (ان کا نام عبد مناف تھا)، ابو لہب (اس کا نام عبد العزیٰ ہے) عبد الکعبۃ، حجل (اس کا نام مغیرہ ہے)، ضرار اور غیداق ہیں۔

سوال نمبر 73:۔ آپ ﷺ کی کتنی پھوپھیاں تھیں؟

جواب:۔ آپ ﷺ کی چھ پھوپھیاں تھیں جن کے نام یہ ہیں:۔ صفیہ، عاتکہ، ارویٰ، امیمہ، برہ، اور ام حکیم، اور ان کو بیضاء بھی کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 74:۔ آپ ﷺ کے چچاؤں اور پھوپھیوں میں کس کس نے اسلام قبول کیا؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے چچاؤں اور پھوپھیوں میں سے حضرت حمزہؓ، عباسؓ اور صفیہؓ نے اسلام قبول کیا۔

سوال نمبر 75:۔ حضرت صفیہؓ کون تھیں؟

جواب:۔ حضرت صفیہؓ حضرت زبیرؓ بن العوام کی والدہ محترمہ آپ ﷺ کی سگی پھوپھی اور حضرت خدیجہؓ کی بھابھی تھیں۔

سوال نمبر 76:۔ آپ ﷺ کے کتنے غلام تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے کل بارہ غلام تھے جن کے نام یہ ہیں: حضرت زید بن حارثہؓ اور ان کے بیٹے اسامہ، ابو کبشۃ سلیم، انسہ، شُقرانؓ، (اس کا نام صالح تھا اور یہ آپ ﷺ کو میراث میں ملے تھے)، رباح، ابو رافع، ابو مویہبہ، کرکرہ، ابو ضمیرہ، سفینہ اور ابو ہند ہیں۔ آپ ﷺ نے ان سب غلاموں کو آزاد کیا تھا ان کے علاوہ اور بھی بہت تعداد میں غلام تھے۔

سوال نمبر 77:۔ آپ ﷺ کی کتنی باندیاں تھیں؟

جواب:۔ آپ ﷺ کی سات باندیاں تھیں جن کے نام یہ ہیں: برکۃ جو کہ اُمّ ایمن کے نام سے مشہور ہیں (اس نے آپ ﷺ کی پرورش کی تھی)، ام رافع، ماریہ (جو حضرت ابراہیمؓ کی والدہ ہے)، ریحانہ، خضرۃ، رضوی اور سلمی۔

سوال نمبر 78:۔ آپ ﷺ کے خدام کون تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے خدام میں سے حضرت انس بن مالکؓ، ہند اور اسماء (یہ دونوں حارثہ کی اولاد ہیں)، ربیعہ بن کعب، عبد اللہ بن مسعود، عتبہ بن عامر، بلال، سعد اور ابوذر غفاری وغیرہ رضی اللہ عنہم اجمعین تھے۔

سوال نمبر 79:۔ آپ ﷺ کے پہرے دار کون تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے پہرے دار یہ تھے: حضرت سعدؓ بن معاذ، ذکوان بن عبد قیس، محمد بن مسلمہ، زبیرؓ بن العوام (یہ آپ ﷺ کے پھوپھی زاد بھائی تھے حضرت صفیہ کے بیٹے)، عباد بن بشر، سعد بن ابی وقاص، ابو ایوب اور بلال رضی اللہ عنہم اجمعین تھے۔ جب آپ ﷺ پر (واللہ یعصمك من الناس) نازل ہوئی تو اس کے بعد آپ ﷺ نے پہرے دار نہیں رکھے۔

سوال نمبر 80:۔ آپ ﷺ نے بادشاہوں کے پاس جو قاصدین بھیجے تھے ان کے نام کیا تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ نے بادشاہوں کے پاس جو قاصدین بھیجے تھے ان کے نام یہ تھے:

حضرت عمرو بن امیہ ضمری، دحیۃ بن خلیفۃ کلبی، عبد اللہ بن حذافہ سہمی، حاطب بن ابی بلتعہ، عمرو بن العاص، سلیط بن عمرو عامری، شجاع بن وھب اسدی، مہاجر بن ابی امیہ مخزومی، علا بن الحضرمی، ابوموسیٰ اشعری اور معاذ بن جبل رضی اللہ عنہم اجمعین تھے۔

سوال نمبر 81:۔ آپ ﷺ کے کاتبین کون تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے کاتبوں کے نام یہ ہیں: حضرت ابو بکر صدیقؓ، حضرت عمر فاروقؓ، حضرت عثمانؓ، حضرت علیؓ،(یہ خلفاء اربعہ ہیں) عامر بن فهیره، عبد اللہ بن ارقم، ابی بن کعب، ثابت بن قیس، خالد بن سعید، حنظلة بن ربیع، زید بن ثابت، معاویہ بن ابی سفیان اور شرحبیل بن حسنہ رضی اللہ عنہم۔

سوال نمبر 82:۔ آپ ﷺ کے جلّاد کون تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے حکم کی تعمیل میں آپ کے سامنے تلوار سے مجرموں کو تلوار کی گردن مارنے والے حضرات میں سے حضرت علیؓ، حضرت زبیرؓ، محمد بن مسلمہؓ، عاصم بن ابی افلح اور مقداد بن اسودؓ رضی اللہ عنہم اجمعین تھے۔

سوال نمبر 83:۔ آپ ﷺ کے برگزیدہ اور چنے ہوئے حضرات کون تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے برگزیدہ اور چنے ہوئے حضرات میں سے خلفائے اربعہ، حضرت حمزہ، جعفر، ابو ذر، مقداد بن اسود، سلمان، حذیفہ، ابن مسعود، عمّار اور بلالؓ حبشی رضی اللہ عنہم اجمعین تھے۔

سوال نمبر 84 :۔ آپ ﷺ کے صحابہؓ میں عشرہ مبشرہ (جن حضرات کو ایک ہی مجلس میں نام بنام جنت کی خوشخبری دی تھی) کون تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے صحابہؓ میں عشرہ مبشرہ (جن حضرات کو جنت کی خوشخبری دی تھی) صحابہ کرام کے نام یہ ہیں: خلفائے اربعہ، سعد بن ابی وقاص، سعید بن زید، زبیر بن العوام، عبد الرحمٰن بن عوف، طلحہ بن عبید اللہ اور ابو عبیدہ بن الجراح رضی اللہ عنہم اجمعین تھے۔

سوال نمبر 85:۔ آپ ﷺ کے گھوڑوں کے نام ذکر کریں؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے گھوڑوں کے نام یہ ہیں: سکب، مرتجز، لزاز، لحیف، ظرب، ورد، ضریس، ملاوح اور سبحہ ہیں۔

سوال نمبر 86:۔ آپ ﷺ کے خچروں اور گدھے کا نام ذکر کریں؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے خچروں اور گدھے کے نام یہ تھے: دلدل، (یہ اسلام میں سب سے پہلا خچر ہے جس پر آپ ﷺ سوار ہوئے)، فضّہ اور ایلیہ ہیں۔ آپ ﷺ کا ایک گدھا تھا، جس کو یعفور کہا جاتا تھا۔ اور اس کا نام یزید بن شہاب تھا۔

سوال نمبر 87:۔ آپ ﷺ کے مویشی کتنے تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے مویشی (گائے) نہیں تھے۔

سوال نمبر 88:۔ آپ ﷺ کی کتنی اونٹیاں تھیں؟

جواب:۔ غابہ جگہ میں آپ ﷺ کی بیس (۲۰) دودھ والی اونٹیاں تھیں، ایک اونٹنی مہریہ نسل کی تھی، اور ایک اونٹنی جس کا نام قصویٰ تھا (یہ وہی اونٹنی ہے جس پر آپ ﷺ نے مدینہ منورہ کی طرف ہجرت کی تھی)، جب وحی نازل ہوتی، تو وحی کی برداشت صرف قصویٰ اونٹنی کر سکتی تھی، آپ ﷺ کی ایک اونٹنی جس کا نام عضباء اور ایک اونٹنی کا نام جدعاء تھا۔

سوال نمبر 89:۔ آپ ﷺ کے پاس کتنی بکریاں تھیں؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے پاس سو (۱۰۰) بکریاں تھیں، آپ ﷺ کی ایک بکری دودھ کیلئے خاص تھی جس کا نام غیفاء تھا۔ اور نو (9) بکریاں دودھ کیلئے۔

سوال نمبر 90:۔ آپ ﷺ کے کتنے مرغ تھے؟

جواب:۔ آپ ﷺ کا ایک سفید مرغ تھا۔

سوال نمبر 91:۔ آپ ﷺ کے اسلحہ کا ذکر اجمالاً کریں؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے اسلحہ میں سے نو(۹) تلواریں، چار(۴) نیزے، دو(۲) چھریاں، دو(۲) لاٹھیاں، چار(۴) کمانیں، ایک ترکش، ڈھال، زرہیں، ایک خود، ایک کمربند اور ایک سفید جھنڈا تھا۔

سوال نمبر 92:۔ آپ ﷺ کے کپڑوں اور سامان کا کچھ نہ کچھ مختصراً ذکر کریں؟

جواب:۔ آپ ﷺ نے انتقال کے دن کچھ سامان چھوڑا تھا، جن میں سے ہم کچھ سامان کا مختصراً تذکرہ کرینگے جو درج ذیل ہے:

۱۔ دو کپڑے (ایک یمنی دھاری دار چادر اور ایک عمانی تہہ بند)۔

۲۔ ایک یمنی جبّہ۔

۳۔ تین(۳) یا چار(۴) ٹوپیاں (جو سر سے ملی ہوتی تھی) اور کئی چھوٹی ٹوپیاں

۴۔ ورس(خوشبو) میں رنگی ہوئی چادر۔

۵۔ آپ ﷺ کی ایک تھیلی تھی، جس میں آئینہ، کنگھی، سرمہ دانی، قینچی اور مسواک یہ اشیاء ہوتی تھیں۔ آپ ﷺ کا ایک رومال تھا، جس سے وضو کے بعد اپنا چہرہ مبارک پونچھ لیتے تھے۔

سوال نمبر 93:۔ آپ ﷺ کے معجزات کا ذکر کریں؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے معجزات بہت زیادہ ہیں لیکن ہم یہاں پر چند معجزات کا ذکر کرینگے:

۱۔ آپ ﷺ پر قرآن کا نازل ہونا تمام معجزوں میں سے سب سے بڑا معجزہ ہے۔

۲۔ آپ ﷺ کو معراج کرائی گئی۔

۳۔ آپ ﷺ اشارے سے چاند دو ٹکڑے ہوا۔

۴۔ حنین کی جنگ کے دن دشمن کے چہروں پر صرف ایک مٹھی بھر مٹی پھینکی، جس کیوجہ سے اللہ تعالیٰ نے کفار کو شکست دی۔

۵۔ آپ ﷺ کی انگلیوں کے درمیان سے پانی پھوٹا۔

۶۔ آپ ﷺ نے ایک صحابی کو کھجور کی شاخ دی، اس صحابی کے ہاتھ میں وہ شاخ تلوار بن گئی۔

۷۔ باذن اللہ (اللہ کے حکم سے) آپ ﷺ کے حکم کے ذریعے مردے زندہ ہوئے

۸۔ حجراسود نے آپ ﷺ کو سلام کیا۔

۹۔ کنکریوں نے آپ ﷺ کے ہاتھ میں تسبیح کی۔

۱۰۔ کھجور کا درخت آپ ﷺ کی جدائی میں رویا، یہاں تک کہ آپ ﷺ نے اپنے سینے سے لگایا تب وہ خاموش ہوا۔

ان کے علاوہ اور بھی معجزات ہیں، جن کو شمار نہیں کیا جاسکتا۔(علامہ سیوطیؒ نے دو ہزار معجزات کا ذکر کیا ہے)۔

سوال نمبر 94:۔ آپ ﷺ کے انتقال کا وقت جب قریب ہوا تو آپ ﷺ نے کونسی دعا پڑھی؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے انتقال کا وقت جب قریب ہوا تو آپ ﷺ کے پاس ایک

پیالہ میں پانی تھا تو آپ اپنے دونوں دست مبارک پانی میں داخل فرماتے اور اپنے چہرے پر پھیرتے ہوئے یہ فرماتے " اَللّٰھُمَّ اَعِنِّیْ عَلٰی سَکَرَاتِ الْمَوْتِ " ترجمہ:۔ اے اللہ! موت کی سختیوں پر میری مدد فرما۔

سوال نمبر 95:۔ آپ ﷺ کو وفات کے بعد کونسی چادر میں ڈھانپ دیا گیا؟

جواب:۔ جب آپ ﷺ کا انتقال ہو گیا تو آپ کو ایک دھاری دار یمنی چادر سے ڈھانپ دیا گیا۔

سوال نمبر 96:۔ آپ ﷺ کے وفات ہونے کے بعد صحابہ کرامؓ کی حالت کیا تھی؟

جواب:۔ آپ ﷺ کے وفات ہونے کے بعد سارے صحابہ کرامؓ انتہائی غمگین اور پریشان تھے، اور اس موقع پر حضرت عباس اور حضرت ابو بکر صدیق رضی اللہ عنہما دیگر صحابہ کرام سے زیادہ ثابت قدم تھے۔

سوال نمبر 97:۔ آپ ﷺ کو وفات کے بعد غسل کس نے دیا؟

جواب:۔ آپ ﷺ کو غسل حضرت علیؓ، حضرت عباسؓ اور ان کے دو بیٹوں (فضل اور قثم)، اسامہ بن زید، شُقران رضی اللہ عنہم نے دیا۔ جبکہ انصار میں سے اوس بن خولی بھی شریک تھے۔

سوال نمبر 98:۔ آپ ﷺ پر نماز جنازہ پڑھنے کی کیا ترتیب تھی اور کیسی قبر میں دفن کیے گئے؟

جواب:۔ تمام مسلمانوں نے آپ ﷺ پر اکیلے اکیلے نماز جنازہ پڑھی، کسی نے امامت نہیں کروائی، اور آپ ﷺ کیلئے لحدی قبر تیار کی گئی اور اس قبر پر نو (۹) کچی اینٹیں جوڑ دی گئیں۔

سوال نمبر 99:۔ آپ ﷺ کہاں دفن ہوئے؟ اور حضرت ابو بکرؓ، حضرت عمرؓ کہاں کہاں مدفون ہیں؟

جواب:۔ آپ ﷺ کو حضرت عائشہؓ کے کمرے میں دفن کیا گیا اور حضرت ابو بکر صدیقؓ کو آپ ﷺ کے پہلو میں دفن کیا گیا، اور حضرت عمر فاروقؓ کو حضرت ابو بکر صدیقؓ کے سر سینے کے برابر رکھا گیا۔

سوال نمبر 100:۔ رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ کو اپنا کر کیا نتیجہ ملے گا؟

جواب:۔ رسول اللہ ﷺ کی سیرت طیبہ کو اپنا کر ہم کو دنیا و آخرت میں کامیابی ملے گی۔

نوٹ:۔ اللہ تعالیٰ ہم سب کو سیرت طیبہ کو پڑھنے، سمجھنے اپنانے اور پوری دنیا میں پھیلانے کی توفیق عطا فرمائیں۔ آمین ثم آمین یارب العالمین۔

تیار کنندہ
وسیم محمد حقانی
فاضل و متخصص دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک
سابقہ مدرس جامعہ قرطبہ کلفٹن کراچی
مدرس جامعہ تحسین القرآن

سید المرسلین صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم کی جسمانی خصوصیات

اللہ سبحانہ و تعالی نے اپنے محبوب حضرت محمد ﷺ کو روحانی بلندیوں کی معراج کے ساتھ ساتھ ایسی منفرد جسمانی خصوصیات اور کمالات سے بھی نوازا تھا جس کی خاک اور گرد کو بھی عام انسان نہیں پہنچ سکتا، رسول اللہ ﷺ کی اہم ترین جسمانی خصوصیات درج ذیل ہے:

1 عام انسانوں سے بڑھ کر قوتِ بصارت و قوت گویائی

عام انسانوں کے بر خلاف اللہ نے آپ ﷺ کو یہ جسمانی صلاحیت عطا کی تھی کہ آپ ﷺ جنات، شیاطین اور فرشتوں کو دیکھ سکتے اور ان سے ہم کلام ہو سکتے تھے، آپ ﷺ نے حضرت جبریلؑ کو ان کی اصلی شکل میں دیکھا، اَن گِنت مرتبہ ان سے ہم کلام ہوئے، ان سے قرآن سنایا اور انہیں سنایا، جنات کو دعوت دی اور جنات کے مختلف وفود کو دینی تعلیمات سے آگاہ فرمایا، عذابِ قبر کا مشاہدہ فرمایا، نیز سفر معراج میں اللہ سبحانہ وتعالیٰ کے دیدار سے مشرف ہوئے۔

2 پشت کی جانب سے دیکھنے کی قدرت

عام انسان صرف اپنی نگاہوں کے سامنے کی چیزوں کو دیکھنے پر قادر ہے، لیکن رسول اللہ ﷺ کو اللہ نے یہ صلاحیت عطا فرما رکھی تھی کہ آپ ﷺ پشت کی جانب سے بھی ویسے ہی دیکھ سکتے تھے جیسے سامنے کی جانب سے دیکھتے۔ (صحیح مسلم:423)

3 عام انسانوں سے زیادہ قوتِ سماعت

رسول اللہ ﷺ کو اللہ نے عام انسانوں سے زیادہ قوت سماعت عطا فرما رکھی تھی، بہت سے وہ باتیں جنہیں عام انسان نہیں سن سکتے تھے، آپ ﷺ انہیں سن لیتے، جیسے عذاب قبر، جانوروں اور نباتات وغیرہ کی گفتگو۔ چنانچہ خود رسول اللہ ﷺ نے ارشاد فرمایا: "میں وہ چیزیں دیکھتا ہوں جو تم نہیں دیکھتے اور میں وہ باتیں سنتا ہوں جو تم نہیں سن سکتے۔ (ترمذی:2312)

4 نیند کی حالت میں قلبِ اطہر کا بیدار رہنا

رسول اللہ ﷺ کی خصوصیت تھی کہ نیند کی حالت میں آپ ﷺ کی نگاہِ مبارک ہی سوتی، مگر قلبِ اطہر بیدار رہتا۔ اسی لیے عام انسانوں کا وضوء سونے سے ٹوٹ جاتا ہے لیکن آپ ﷺ کا وضوء سونے سے نہیں ٹوٹتا تھا۔ آپ ﷺ نے فرمایا: "میری آنکھ سوتی ہے مگر میرا دل نہیں سوتا"۔ (صحیح بخاری:3569)

5 مشک سے زیادہ معطر پسینہ

ہر انسان کے جسم سے پسینہ نکلتا ہے جس کی بو عام طور ناگوار ہوتی ہے، لیکن عام انسانوں کے بر خلاف آپ ﷺ کا پسینہ مشک سے بھی زیادہ خوشبو دار ہوتا تھا حضرت انس ؓ فرماتے ہیں: "میں نے نبی اکرم کے پسینے کی خوشبوں کو مشک و عنبر کی خوشبو سے عمدہ پایا"۔ (سنن ترمذی:2015)

6 چار ہزار مردوں کی قوت

اللہ نے آپ ﷺ کو 40 جنتی مردوں کی قوت عطا فرمائی تھی (المعجم الاوسط للطبرانی:567) اور ایک جنتی مرد کی قوت 100 دنیا کے مردوں کی قوت کے برابر ہے (سنن نسائی:11478)، گویا آپ ﷺ کو 4 ہزار دنیا مردوں کے بقدر جسمانی قوت عطا فرمائی گئی تھی۔

7 حسن جمال میں سب سے اعلیٰ

اللہ نے اپنے پیارے حبیب ﷺ کو حسن و جمال کا پیکر بنایا تھا، آپکا جسم اطہر ہر قسم کے نقائص سے مبرا اور ہر طرح کے حسن و جمال سے مرصع تھا، آپ سے پہلے کوئی نہ کوئی ایسا حسین و جمیل پیدا ہوا اور نہ آپ کے بعد پیدا ہو گا۔

سیرتِ طیبہ ایک نظر میں

ایک گرانقدر تحفہ

- 2-3 شقِ صدر کا واقعہ
- 6 حضرت آمنہؓ کی وفات
- 8 حضرت عبد المطلب کی وفات
- 12 پہلا سفر شام بغرض تجارت
- 25 تجارتی سفر شام حضرت خدیجہؓ کیلئے
- 25 حضرت خدیجہؓ بنت خویلد سے نکاح
- 28 پہلے بیٹے حضرت قاسم کی پیدائش
- 40 پہلی وحی کا نزول
- -- حضرت عبد اللہؓ کی پیدائش
- 35 حضرت فاطمہؓ کی پیدائش
- 35 خانہ کعبہ میں حجرِ اسود نصب کرنے کا واقعہ
- 34 تیسری بیٹی حضرت امِ کلثومؓ کی پیدائش
- 33 دوسری بیٹی حضرت رقیہؓ کی پیدائش
- 30 پہلی بیٹی حضرت زینبؓ کی پیدائش
- 40 دعوتِ اسلام (خفی)
- 43 دعوتِ اسلام (اعلانیہ)
- 46 حبشہ کی جانب مسلمانوں کی پہلی ہجرت
- 49 مظالمِ قریش اور شعب ابی طالب میں محصوری
- 49 حضرت خدیجہؓ کی وفات
- 49 حضرت ابوطالب کی وفات
- 49 حضرت سودہؓ سے نکاح
- 52 قریش کا رسول اللہ ﷺ کو جانی نقصان پہنچانے کا ارادہ
- 52 بیعت عقبہ ثانی
- 52 بیعت عقبہ اولیٰ
- 50 مسلمانوں کی مدینہ ہجرت
- 50 واقعہ معراج
- 49 دعوتِ اسلام کے لئے سفرِ طائف
- 49 حضرت عائشہ صدیقہؓ سے نکاح
- 53 رسول اللہ ﷺ کی مدینہ ہجرت
- 53 غارِ ثور میں قیام
- 53 رسول اللہ ﷺ کی مدینہ آمد
- 53 مسجد نبویؐ کی تعمیر اور اذانِ بلالی
- 53 مہاجرین اور انصار میں مواخات
- 53 یہود مدینہ سے معاہدہ
- 54 غزوہ بدر
- 60 فتح مکہ
- 60 غزوہ موتہ
- 59 عمرۃ القضاء
- 58 غزوہ خیبر
- 58 صلح حدیبیہ
- 57 غزوہ خندق
- 55 غزوہ احد
- 60 غزوہ حنین
- 60 غزوہ طائف
- 60 حضرت ماریہ قبطیہؓ سے نکاح
- 61 حضرت ماریہ قبطیہؓ سے حضرت ابراہیم کی پیدائش
- 61 غزوہ تبوک
- 61 حضرت ابوبکر صدیقؓ کی امارت میں پہلا حج
- 62 حجۃ الوداع
- 63 وصال النبی ﷺ
- 62 خطبہ حجۃ الوداع

تعلیم و تربیت

تعلیمی ۰ تربیتی ۰ اصلاحی تحریک

نصب العین

اِقامتِ دین

دین اپنی زندگی میں اور ماحول میں عملاً زندہ ہو جائے

طریقہ کار

چار کام

۱	۲	۳	۳
تعلیم	تربیت	خدمت	دعوت

تالیف

وسیم محمد حقانی

فاضل و متخصص دار العلوم حقانیہ اکوڑہ خٹک

مدرس جامعہ تحسین القرآن

0345-5646812